Day: M T W T F S
Date: ___/___/20___

اسلامیات

تعارف اسلام

تصورِ اسلام

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہٗ
لحفظون (سورۃ الحجر 15:9)

ترجمہ:

"بیشک ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور
بیشک ہم خود ہی اس کی حفاظت کرنے والے
ہیں۔"

اسلام کسی ایسے مذہب کا نام نہیں ہے جو صرف انسان کی نجی اور انفرادی زندگی کی اصلاح کا داعی ہو اور جس کا کل سامانِ حیات کچھ عبادات، چند اذکار اور کچھ رسوم لہو پر مشتمل ہو بلکہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو خدا اور اس کے آخری نبی کی ہدایت کی روشنی میں زندگی کے تمام شعبوں کی تعمیر اور صورت گری کرتا ہے اور زندگی کے ہر پہلو کو ہدایتِ الٰہی کے نور سے منور کرتا ہے خواہ وہ انفرادی ہو یا ~~اجتما~~ اجتماعی، مادی ہو یا روحانی، معاشی ہو، سیاسی، ملکی ہو یا بین الاقوامی

Day: M T W T F S
Date: ___/___/20___

اسلام کی اصل دعوت یہ ہے کہ خدا کی زمین پر خدا کا قانون جاری ہو اور دل کی دنیا سے لے کر تہذیب و تمدن کے ہر گوشے تک خالق حقیقی کی مرضی ہو۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے"

اسلام کے لغوی معنی:

اسلام کے لغوی معنی اطاعت، جھکنے اور مکمل سپردگی کے ہیں اس کے لفظی معنی "امن اور سلامتی" کے ہیں۔ اصطلاحی اعتبار سے اسلام کا معنی ہے "نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کے پاس سے جو خبریں اور احکام لے کر آئے ان کی تصدیق کرنا اور ان پر عمل کرنا۔ اسلام قبول کرنے کے نتیجے میں انسان اللہ تعالیٰ اور رسول کریم ﷺ کی امان میں آ جاتا ہے۔

ڈاکٹر حمید اللہ لکھتے ہے:

"اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو حضور پاک ﷺ پر نازل ہوا"

اسلام اور قرآن مجید:

قرآن مجید میں کئی مقامات پر اسلام کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

ان الدین عند اللہ الاسلام (آل عمران: ۱۹)

ترجمہ: "بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے"

Day: M T W T F S
Date: ___/___/20___

"اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کو
چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا
جائے گا، اور وہ آخرت میں نقصان
اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔" (آل عمران: 85)

(اسلام اور احادیث ﷺ)

احادیث میں مختلف حوالوں سے اسلام کی حقیقت کو
بیان کیا گیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے
فرمایا،

"ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، وہ
نہ تو اس پر ظلم کرتا ہے نہ اسے بے یار و مددگار
چھوڑتا ہے۔ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے کام
آتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے کام میں مدد کرتا رہتا
ہے اور جو شخص کسی مسلمان کی دنیاوی مشکل حل
کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی آخروی مشکلات میں
سے کوئی مشکل حل فرمائے گا اور جو شخص کسی
مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت
کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔" (بخاری و مسلم)

اسلام کا آغاز:

اسلام کا آغاز حضرت آدم علیہ السلام
سے جب کہ اسکی تکمیل نبی کریم ﷺ پر ہوتی ہے۔ اس حوالے سے

علامہ غزالی مصری رقمطراز ہیں:

"وہ غلطی کرے گا جو یہ گمان کرے گا

Day: M T W T F S
Date: ___/___/20___

"اسلام اس دین کا نام ہے جو پندرہ سو
سال پہلے حضرت محمدؐ لے کر آئے۔ اسلام
تو ان تمام رسالتوں کا عنوان ہے جو
ابتدائے تخلیق سے آج تک لوگوں کو
ہدایت دیتی چلی آرہی ہے۔ یہ صحیح ہے کہ اسلام
کی حقیقت اپنے کمال اور آخری شکل تک حضرت
محمدؐ کی رسالت میں پہنچی لیکن قرآن کریم
نے بلا استثنا تمام انبیا کے پیغامات کو اسلام ہی
کا نام دیا ہے۔"

حضرت یعقوب علیہ السلام نے جن کا لقب اسرائیل ہے نہ
صرف اسلام کی دعوت دی بلکہ وفات تک اسی پر چلتے رہے بلکہ
اپنی اولاد کو بھی یہی وصیت فرمائی۔

ترجمہ:-

"کیا تم (اس وقت) حاضر تھے جب یعقوب علیہ السلام
کو موت آئی، جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے
پوچھا تم میرے (انتقال کے بعد) کس کی عبادت
کرو گے؟ تو انہوں نے کہا: ہم آپ کے معبود
اور آپ کے دادا ابراہیم و اسماعیل اور اسحاق
کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا
ہے اور ہم (اسی) کے فرمانبردار رہیں گے۔" (البقرۃ ۱۳۳)

Day: M T W T F S
Date: __/__/20

اسلام کی نمایاں خصوصیات

تعارف:

اسلام اللہ تعالیٰ کے سامنے سر جھکا لینے کا نام ہے
اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا، اپنی نعمت سے نوازا
اور اس کے لیے ایک سیدھا راستہ تیار کر کے اس پر چلنے کی
ہدایت دی۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:

" جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے حوالے
کر دے اور عملاً وہ نیک ہو اس نے حقیقتاً
ایک بھروسے کے قابل سہارا تھام لیا۔" (لقمان:22)

اسلام کی خصوصیات میں معرفت الٰہی، شرک کی نفی یا
اخلاقِ حسنہ، مساوات، عالمگیریت، جامعیت اور کاملیت
نمایاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

" آج کے دن میں نے تمہارا دین تمہارے لیے
مکمل کر دیا۔" (سورہ المائدہ)

اسلام کے علاوہ دیگر جتنے مذاہب ہیں عقائد، ارکان، اخلاق
اور معاملات میں اس طرح مکمل تصورات کے حامل نہیں جیسے
اسلام ہے۔ اسلام کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں۔

1 (1) معرفت توحید کا حامل دین:

" توحید ہمارے کلمے کا اہم جز ہے "

سورۃ اخلاص کی بنیاد پر اسلام عیسائیوں اور یہودیوں

Day: M T W T F S
Date: __/__/20__

سے مختلف ہو جاتا ہے۔ پورا اسلام توحید کے گرد گھوم رہا ہے۔

علامہ شبلی نعمانی لکھتے ہیں کہ:

پیغمبرؐ نے کہا تھا۔

"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"

علامہ شبلی نعمانی کے مطابق:

پیغمبرؐ فرماتے ہیں کہ:

"اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور اس قلعہ میں
داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے"

حقیقت یہ ہے کہ اسلام وہ واحد دین ہے جس نے توحید کو مکمل طور پر بیان کیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:

"آپ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجا اسے یہی
وحی کی کہ میرے سوا اور کوئی معبود نہیں لہٰذا تم سب
میری عبادت کرو"

بقول اقبال:

یہ بیاں میں نکتہ توحید آتو سکتا ہے
تیرے دماغ میں بت خانہ ہو تو کیا کہیے

2- آسان دین:

اسلام کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ آسان دین ہے۔ اس کی تعلیمات میں کوئی ابہام اور پیچیدگی نہیں۔ اس کی بنیاد اس اقرار پر ہے کہ اللہ واحد ہے۔ اسی نے اس کائنات

Day: M T W T F S

Date: __/__/20__

کو پیدا کیا اور اپنے خلیفہ کے قوانین کی بنیاد پر اس کا نظام چلا رہا ہے

ترجمہ:- "دین کے معاملے بارے میں کوئی زبردستی نہیں۔ (البقرۃ: 256)

3 شرک کی نفی:-

اسلام شرک کی نفی کرتا ہے۔ اسلام شرک کو عقل کی توہین اور انسان کا زوال قرار دیتا ہے کیونکہ اسلام کی نگاہ میں فطرت کے مختلف عناصر کے درمیان انسان ایک آزاد آقا کی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ نہ کائنات کا غلام ہے نہ وجود کا خادم بلکہ وہ مستقل ارادہ اور دور دریں اختیار کا مالک ہے۔ شرک کے حوالے سے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:- "بلاشبہ شرک ظلم عظیم ہے۔" (لقمان: 13)

4 مکمل کتاب کا حامل دین:-

اسلام مکمل کتاب کا حامل دین ہے۔ وہ کتاب جس میں کوئی شک نہیں ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

ذلک الکتب لاریب فیہ۔ (فاتحہ: 2)

ترجمہ:- "یہ وہ کتاب ہے جس کے کتاب الٰہی ہونے میں کوئی شک نہیں۔"

5 اخلاق حسنہ کا جامع دین:-

اسلام کی خصوصیات میں سے اخلاق حسنہ کی تعلیم بھی ہے۔ نبی کریم کا ارشاد ہے:

ترجمہ:- "میں بزرگ ترین اخلاق اور نیک ترین اعمال

Day: M T W T F S

Date: ___/___/20___

"کی تکمیل کے لیے بھی بنایا گیا ہوں۔"

اسلام نے ہمیں بتایا ہے کہ برے اخلاق چار چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں

(۱) جہالت (۲) ظلم (۳) شہوت (۴) غضب

اسلام نے بتایا ہے کہ اچھے اخلاق بھی چار چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں

صبر	عفت	شجاعت	عدل

صبر کا ذکر قرآن پاک میں نوے مقامات پر ہے۔

امام حنبلؒ فرماتے ہیں کہ

"نصف ایمان کا نام صبر ہے اور
نصف ایمان کا نام شکر ہے۔"

عفت: عفت سے حیا پیدا ہوتی ہے۔

شجاعت: شجاعت کے بارے میں ایک حدیث مبارکہ ہے

ترجمہ: "پہلوان وہ نہیں جو دوسروں کو پچھاڑ
دیتا ہے پہلوان تو وہ ہے جو غصہ کے
وقت اپنے آپ کو سنبھال لیتا ہے"

عدل:

عدل کے نتائج میں افراط و تفریط کو چھوڑ کر درمیانی
راستے کو اختیار کرنا ہے۔

"بے شک اللہ عدل و انصاف کو
پسند کرتا ہے"

Day: M T W T F S

Date: __/__/20__

6. اشاعت علم کا حامل دین:

اسلام علم کو چراغ روشن قرار دیتا ہے کہ جو اسکی نشانیوں اور اسکے پیغام کی صداقت کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ موجودہ دور میں علم کی فضیلت کو سمجھنا مشکل نہیں ہے کیونکہ اس دور کے تمام عالم نے عملاً تسلیم کر لیا ہے کہ علم کے برابر کوئی چیز نہیں۔ لیکن جس زمانہ میں اسلام کا آغاز ہوا اس وقت تمام دنیا علم کی فضیلت سے غافل تھی۔ عرب تو پڑھنے لکھنے سے بھی عاری تھے۔ انہیں اپنی اس حالت پر بھی ناز تھا، پادری بھی صرف بائبل کے حروف سیکھ لینے تک محدود تھے۔ چین اور ایران کا بھی یہی حال تھا۔ ہندوستان میں بہت زیادہ ترقی کی حالت میں مہابھارت اور رامائن کے قصے علم کا کمال سمجھے جاتے تھے۔ اسلام ہی نے علم کو اپنی سرپرستی میں لیا ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اللہ درجات بلند فرماتا ہے ان کے جو تم میں سے ایمان والے ہیں اور ان کے جن کو علم ملا ہے"

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"اپنے رب کے نام کے ساتھ پڑھ جس نے پیدا کیا، انسان کو جمے ہوئے خون سے" (العلق:2-1)

7. عملی دین:

اسلام عملی دین ہے جو بیک وقت مادی اور روحانی دونوں طرح کی کامیابیوں کا حامل ہے۔ دنیا کے ہر ل

Day: M T W T F S
Date: ___/___/20__

ترجمہ:-

"اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور مقبول عمل طلب کرتا ہوں"۔

بعض لوگوں نے یہ دیکھ کر کہ اسلام نے توکل کی تعلیم دی یہ سمجھ لیا ہے کہ اسلام عمل کے منافی ہے۔ جب کہ سورۃ النجم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

ترجمہ:-

"انسان کے لیے وہی ہے جس کی اس نے کوشش کی اور بے شک وہ اپنی کوشش ضرور دیکھ لے گا"۔

سورۃ الانعام میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:-

"ہر ایک کے لیے ان کے عمل کے موافق درجے ہیں"۔

یہ آیات واضح کرتی ہیں کہ اسلام نے اقوام کو علم اور عمل دونوں کی طرف نہ صرف متوجہ کیا ہے بلکہ عملاً ایسا کر کے بھی دکھایا۔

(8) عقل و فطرت پر مبنی دین:-

اسلام کے اصول عقل و فطرت پر مبنی ہے۔ اسلیے ان کا سینہ ان تمام نظاموں کے لیے کھلا ہوا ہے جو اس کے بلند اصولوں کے ساتھ ہم آہنگی کریں اور انسانیت کی خوش بختی کی ضمانت دیں، چاہے وہ کہیں کے بھی ہوں۔ اسطرح اسلام نے تمام قدیم بلند تہذیبوں کو فروغ دینے اور انہیں اپنے دامن میں لینے کی کوشش کی جس سے مسلمانوں کو بھی فائدہ ہوا اور عام انسانیت کو بھی۔

Day: M T W T F S
Date: ___/___/20___

(9) **اخوت پر مبنی دین:**

اسلام کی ایک نمایاں خصوصیت اخوت ہے۔ یہ اسلام کا احسان ہے کہ جب ریاست مدینہ کی بنیاد ہوئی تو تمام ریاست کو اخوت کے رشتے میں باندھ دیا گیا۔

بقول علامہ اقبال:

ہے اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں
ہندوستاں کا ہر پیر و جواں بے تاب ہو جائے۔

انما المومنون اخوۃ

ترجمہ: بے شک مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ (الحجرات ۱۰:۴۹)

(10) **محبت تقسیم کرنے والا دین:**

اسلام کی ایک بڑی خصوصیت ہے کہ یہ محبت تقسیم کرنے والا دین ہے۔ اسلام محبت الہٰی کی تعلیم ان الفاظ میں دیتا ہے۔
وہ **رب العلمین** ہے، ہر چیز جو نشوونما قبول کر سکتی ہے، اسے وجود بخشنے والا اور اس کی ہستی کو قائم رکھنے والا۔ وہ رحمٰن ہے۔

حدیث شریف:

"بے شک اللہ اپنے بندوں سے ایک ماں سے
ستر گنا زیادہ محبت کرتا ہے۔"

حضور پاکؐ نے فرمایا:

"تم اہل زمین پر رحم کرو اللہ تم پر رحم کرے گا۔"

بقول مولانا حالی:

Day: M T W T F S
Date: ___/___/20___

کرو مہربانی تم اہل زمین پر
خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر

(11) عالمگیر دین:-

اسلام ایک عالمی دین ہے۔ یہ کسی مخصوص ماحول میں محدود نہیں ہے۔ بلکہ یہ عالمگیر دین ہے۔ نسل رنگ اور قبیلے کی اہمیت نہیں۔ جیسے اسلام عالمگیر دین ویسے آخری رسالت بھی عالمگیریت کی حامل ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:-

"اے نبی آپ ارشاد فرمائیں، اے لوگو!
میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں"۔

(12) قومیت سے بالاتر دین:-

دنیا میں عموماً تین چیزیں مذاہب پر حکمران رہی ہیں انکی حکومت سے نکلنے کی کسی کی جرات نہیں۔

(1) نسل (2) زبان (3) رنگ

اسلام نے ان تینوں چیزوں کو مٹایا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ:-

"اولین بشر کو مٹی سے پیدا کیا اور پھر اسکی نسل کو ایک حقیر پانی سے چلایا" (السجدہ: 7-8)

خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ نے فرمایا:
"کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر، کسی کالے کو کسی گورے پر اور گورے کو کالے پر کوئی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ کے"

بقول علامہ اقبال:

یہ ملے گا منزل مقصود کا اسی کو سراغ
اندھیری شب میں ہو چیتے کی آنکھ جس کا چراغ۔

(13) فساد کی ممانعت پر مبنی دین:

اسلام سرکشی اور فساد کا دشمن ہے اور شروع ہی سے آزادی و انصاف کی صدا بلند کرتا اور ہر طرح کے فساد سے برأت کا اعلان کرتا رہا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "جس نے کسی کو ناحق قتل کیا یا زمین میں فساد پھیلایا اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا۔" (المائدہ:22)

(14) لچک دار دستور کا حامل دین:

قرآن کی شکل میں اسلامی قوانین آداب کا ایک لچک دار دستور موجود ہے۔ قرآن ایمان و اخلاق کے عام قوانین کی نشاندہی کر کے مسلمانوں کو آزاد چھوڑتا ہے وہ اپنے علاقوں اور اپنے اپنے زمانے کے مطابق اور اجتہاد کا لحاظ کرتے ہوئے مناسب قوانین بنائے۔

(15) مساوات کا حامل دین:

اسلام کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ مساوات پر مبنی دین ہے۔ مساوات کے معنی یہ ہیں کہ ہر شخص کو شرعاً و قانوناً وہ حق حاصل ہو جو کسی دوسرے شخص کو اسی ملک یا ریاست کے اندر حاصل ہیں۔ تاریخی تناظر میں اسلام کی مساوات کی مثالیں موجود ہے۔

(1) برامکہ، آتش پرست تھے، اسلام لانے کے بعد ان کا خاندان ہارون الرشید کی وزارت عظمیٰ پر متمکن ہوا۔

Day: M T W T F S

Date: ___/___/20___

(۲) مسجدوں اور قبرستانوں میں بھی امیر و غریب کا فرق نہیں کیا گیا۔

(۳) عورتیں اور غلام بھی کسی دشمن کو پناہ دینے کا اختیار رکھتے ہیں جسکی پیروی سپہ سالار پر فرض ہے۔

مشہور واقعہ:

حضرت عمر فاروقؓ کے سفر شام کا قصہ مشہور ہے کہ اونٹ پر غلام اور خلیفہ وقفے وقفے سے سوار ہوتے تھے، کیونکہ پچھلی نشست پر ان کا سامان سفر تھا۔ جس وقت منزل پر اسلامی کیمپ میں داخلہ کا وقت ہوا تھا اور تمام فوج سپہ سالار اپنے خلیفہ کے خیر مقدم کیلیے کھڑی تھی اور مختلف اقوام کے لوگ بھی خلیفہ کو دیکھنے کو جمع تھے۔ ان میں ایک غیر مسلم تماشائی نے ایک مسلمان غازی سے پوچھا "کیا آپ کا خلیفہ یہی ہے جو اس اونٹ پر سوار ہے"۔ غلام نے جواب دیا نہیں وہ نہیں۔ ہمارا خلیفہ تو وہ ہے جو اس اونٹ کی مہار پکڑے پیدل آ رہا ہے، سوار تو ان کا غلام ہے"۔ انسانی تاریخ اور سیاست پر اس سے بڑا احسان کیا ہوگا۔ بقو

بقول اقبال:

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز\
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

(16) انسانیت کو بلندی پر پہنچانے والا دین:

اسلام کی خصوصیت یہ ہے کہ اس نے انسانیت کو بلندی پر پہنچایا اور اللہ کے نیک بندوں کو انسان بنا کر ان کے مراتب روحانیت کو برتر ثابت کیا۔ اسلام کا مقصد یہ ہے کہ الوہیت کی صفت کا رتبہ بلند رہے اور انسانیت کا درجہ

Day: M T W T F S
Date: ___/___/20___

بھی لینے کمال تک پہنچ جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ "اے حبیب ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول کو بناکر بھیجا وہ انسان ہی تھے ہم ان کی طرف وحی کرتے ہیں"

(17) **سماجی انصاف حامل دین:۔**

اسلام کا نمایاں پہلو یہ ہے کہ یہ سماجی انصاف اور حقیقی جمہوریت کے قیام کے لیے حکومت کو مختار نظام بنایا جس کے سائے میں آزادیاں پروان چڑھیں اور عوام کو ہر ظلم و ستم سے نجات ملی۔ اس نظام حکومت کو جن قوموں نے اختیار کیا وہ آج بھی اطمینان سے زندگی گزار رہی ہیں۔

(18) **احترام انسانیت پر مبنی دین:۔**

اسلام ایک ایسی عمارت ہے جس کے جھنڈے کے نیچے آسمانی شریعتیں ایک ہی منزل کی طرف گامزن ہے اسلام انسانیت کے احترام کا درس دیتا ہے۔ مسلمانوں کا یہ طے شدہ اصول ہے "غیر مسلمین کے وہی حقوق ہوں گے جو ہمارے ہیں اور ان پر وہی ذمہ داریاں ہوں گی جو ہم پر ہیں"

حدیث:۔

"مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں"

(19) **اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے**

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام ہمیں زندگی کے ہر دوارے سے مکمل ہدایت فراہم کرتا ہے اسلام ہمیں انفرادی

Day: M T W T F S
Date: ___/___/20

زندگی میں مکمل رہنمائی دیتا ہے۔ مثلاً کان میں اذان دینا، عقیقہ کرنا۔ اسلام بتاتا ہے کہ بچوں کی پرورش کیسے کرنی ہے۔
ارشادِ باری تعالیٰ ہے
ترجمہ:۔ "جھوٹ نہ بولو، حسد نہ کرو"

حدیث:۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،
"علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے"

عقیدہ رسالت:۔ (۲۵)

اسلام کی اہم خوبی ختم نبوت ہے۔
سورۃ احزاب (۴۰)
"محمد تم سے کسی کے باپ نہیں اور بیشک رسول خاتم النبیین ہے"

حدیث:۔

نبوت ملنے کے بعد نبی کریم نے فرمایا

ترجمہ:۔
"بے شک مجھے انسانیت کی جانب معلم بنا کر بھیجا گیا ہے"

خلاصہ بحث:۔

مندرجہ بالا پہلوؤں سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام کے سوا انسانیت کے پاس دوسرا کوئی راستہ۔ اسلام کی خصوصیات کو اختیار کرکے انسان دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔ اسلام اللہ کی طرف سے آخری

الہامی دین ہے۔ جو عالمگیر ہے۔ اسلام مذہب نہیں بلکہ دین
ہے۔ مذاہب کے پاس جملہ سوالات کے جوابات نہیں، اسلام کے
پاس جملہ سوالات کے تشفی بخش جوابات ہیں۔